خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 4 ستمبر 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ کو جب اللہ تعالیٰ نے انسانِ کامل بنا کر تمام انسانیت کے لیے اسوۂ حسنہ بنایا تو پھر ہر خلق کو آپؐ کی ذات میں پیدا فرما کر اسے خلق عظیم بنادیا اور مومنوں کو نصیحت فرمائی کہ اگر تم اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرنا چاہتے ہو تو پھر اس عظیم رسولؐ کی پیروی کرو۔ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق جہاں ہر خلق کو اعلیٰ معیار تک پہنچایا وہاں مومنوں کو بھی نصیحت فرمائی کہ اِن اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

جیسا کہ آج کل آنحضرت ﷺ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا ذکر ہو رہا ہے، اس ضمن میں آج توکّل علی اللہ کے حوالے سے آپؐ کی سیرت کے پہلو، آپؐ کا مقام اور آپؐ کے عمل کا ذکر کروں گا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے اے نبی!...اللہ پر توکّل کر یقیناً اللہ کارسازی میں کافی ہے۔ پس اس آیت میں مومنوں کو بھی کوشخبری ہے کہ اگر وہ ان احکامات پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ اُن کے لیے بھی کافی ہو گا۔

پھر مومنوں کو توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ **"اللہ کہ سوا کوئی معبود نہیں، اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکّل کرنا چاہیے"۔**

پس اگر اللہ تعالیٰ پر توکّل کریں گے، اس کی عبادت کا حق ادا کریں گے تو یقیناً نشانات بھی دیکھیں گے۔ اس کا اعلیٰ ترین نمونہ ہمیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں ملتا ہے اور آپؐ کے طفیل اس سے صحابہؓ نے بھی فیض پایا۔

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم توکّل کرو اللہ پر جیسے اُس کے توکّل کا حق ہے تو ضرور تمہیں رزق دیا جائے گا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے۔ وہ صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں بے رغبتی حلال کو حرام کرنا نہیں ہے اور نہ مال ضائع کرنا ہے۔ دنیا میں بے رغبتی یہ ہے کہ جو تمہارے دونوں ہاتھوں میں ہے وہ اس سے زیادہ قابلِ اعتماد نہ ہو جو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور مصیبت کے ثواب کے بارے میں تم ایسے ہو کہ جب تمہیں مصیبت پہنچے تو تم اس میں زیادہ راغب ہو کہ کاش! وہ تمہارے لیے زیادہ باقی رہتی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی تمام فکروں کو ایک ہی فکر یعنی دین کی فکر بنا لے، اپنا دین دیکھے کیا ہے، اپنی روحانی حالت دیکھے، اللہ تعالیٰ سے تعلق دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کس باریکی سے اللہ تعالیٰ پر توکّل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے روزمرّہ کے معمولات میں دعا کیا کرتے تھے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ یہ کہے اے اللہ! مَیں تجھ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم نکلتے ہیں اور اللہ پر جو ہمارا ربّ ہے ہم توکّل کرتے ہیں۔ پہلے یہ دعا پڑھے اور پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

مسیلمہ کذاب نے اپنے لشکر کے ساتھ آپؐ کی جماعت میں آنے کی پیشکش کی مگر ساتھ شرط لگادی کہ اگر محمد (ﷺ) اپنے بعد مجھے جانشین بنادیں تو مَیں ان کا پیرو ہوں گا۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ اس کے ماننے والے ایک لاکھ لوگ تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں ایک کھجور کی چھڑی تھی آپؐ جب اس کے پاس آئے تو فرمایا کہ اگر تُو مجھ سے یہ (لکڑی کا ٹکڑا) بھی مانگے تو مَیں یہ بھی نہ دوں گا۔ تُو کبھی بھی اللہ کے فیصلے سے آگے نہیں بڑھ سکے گا۔

حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ

رسول کریم ﷺ کو کسی کام میں بھی دنیا اور اہلِ دنیا کی طرف توجہ نہ تھی اور ارضی اسباب کی طرف آپؐ آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتے تھے۔ ہر کام میں آپؐ کی نظر خدا تعالیٰ ہی کی طرف لگی رہتی کہ وہی کچھ کرے گا۔ گویا توکّل کا ایک کامل نمونہ تھے جس کی نظیر نہ پہلے انبیا میں ملتی ہے نہ آپؐ کے بعد کوئی آپؐ جیسے توکّل والا انسان پیدا ہوا ہے۔

خطبے کے دوسرے حصے میں حضورِ انور نے درج ذیل مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا:

مکرم مرزا صفدر محمود صاحب ابن مکرم غلام رسول صاحب ساکن منڈی بہاؤالدین۔ مرحوم کو گذشتہ دنوں ۲؍ستمبر کو شہید کر دیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت سیدہ امِ طاہر صاحبہ کی نواسی تھیں۔ حضورِ انور نے فرمایا میری خالہ زاد بھی تھیں اور میری اہلیہ کی سب سے چھوٹی بہن بھی تھیں۔

حضورِ انور نے تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا فرمائی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞